112037 ـ سونے کے تھوک کے تاجروں سے سونا چھوٹے تاجر خرید لیتے ہیں، اور پھر اسکی قیمت کی ادائیگی قسطوں میں کرتے ہیں، اسکا کیا حکم ہے؟

سوال

میں ڈھلے ہوئے سونے کی خرید وفروخت کرنے والا ایک تاجر ہوں، اور اس تیار شدہ ڈھلے ہوئے سونے کو ہم درآمد کنندگان سے تھوک میں خریدتے ہیں، پھر اس کی قیمت قسطوں میں ادا کرتے ہیں، تو کیا لین دین کا یہ طریقہ جو میں کرتا ہوں اور اس کاروبار کو کرنے والے سارے تاجر حضرات کرتے ہیں، کیا حلال ہے یا حرام؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر حقیقت ایسے ہی ہے کہ آپ ڈھلے ہوئے سونے کی خرید وفروخت مذکورہ طریقہ پر کرتے ہیں یعنی: اس خریدے ہوئے سونے کی قیمت سونا یا چاندی یا اس کے قائم مقام نوٹوں کے ذریعہ قسطوں میں ادا کی جاتی ہے، تو یہ طریقہ حرام ہے، کیونکہ اس میں ادھار کاسود ہے۔

اور اس لین دین میں اگر خریدی ہوئی شے اور دی ہوئی قیمت دونوں ایک ہی ہوں، یعنی کہ: دونوں [قیمت اور خریدی ہوئی چیز]میں سے مثلا ہر ایک سونا ہو اور وزن میں دونوں مختلف ہوں اور قیمت قسطوں میں چکائی گئی ہو، تو اس میں ادھار اور زیادتی [دونوں]کا سود ہے۔

اللہ تعالی ہے توفیق دینے والا ہے۔

وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم" انتهى

دائمی کمیٹی برائے علمی بحوث و فتاوی

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز ، شیخ عبد الرزاق عفیفی ، شیخ عبد اللہ بن غدیان ، شیخ عبد اللہ بن قعود .